



## سوال

(597) باپ کی اجازت کے بغیر خلع لینے کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب بیوی خاوند سے طلاق کا مطالبہ کرے تو خاوند انکار کر دے الایہ کہ بیوی اپنے ان حقوق سے دست بردار ہو جو خاوند کے ذمے ہیں چنانچہ بیوی دست بردار ہو گئی کیا ایسا کرنا صحیح ہے اگرچہ عورت کا باپ اس پر راضی نہ ہو؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر عورت عقلمند اور سمجھدار ہے تو صحیح ہے کیونکہ اس مسئلے میں اس کے والدین کا راضی ہونا شرط نہیں ہے لہذا اس کا اپنے خاوند کے ساتھ مذکورہ براءت پر راضی ہو جانا ثابت ہو جائے گا اگرچہ اس کے والدین اس کا انکار کریں لیکن اگر وہ سمجھدار نہ ہو یا تو صغر سنی کی وجہ سے یا کم عقلی اور کمزوری کی وجہ سے تو اس کے لیے اپنے والد یا بھائی کی اجازت کے بغیر مرد کو اپنے حقوق سے سبکدوش کرنا صحیح نہ ہوگا بشرطیکہ اس کی مصلحت خلع کرنے میں ہو جیسے خلع کے بعد میاں بیوی ایک دوسرے سے راحت و سکون محسوس کریں (السعدی)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 529

محدث فتویٰ